ديو الى كااصل سببكيا ہے۔ میرے ندیوں ، عکساروں ملہ عبوب مك كو بعي خبرين بوكي. كويا حاندحس كى روشنى برحالت خراق میرے دل می جنون وداونگی کا تلاعم سداکرد ہی ہے ، سرایا ایک داغ بن کر میرے منہ ید - どしんのからか بنظامرداغ مسے و ٥ داغ مراد نهيں، جو جا ندمنظر أتام - لير عياند كاداغ ن کویٹر کی طرح منہ یا لگ جانامراد ہے۔ اور لورے جاند كا داغ بن مان اس بي كماكم فراق كى حالت سى جاند بھى دوشنى

سب کے دلیں ہے مگر تری جو توراضی موا مجمير كوياك زمان بربان بوجائے كا گزنگاه گرم وزماتی رہی ۔ تعسیم صبط شعاض مي سيد اول درك بين نهال بوجائكا باغ مي محيكون العا، ورندمير عال ي سركل تراكب حشم خول فشال بوجائے كا والح كرميرا ترا انصاف محشرين مذبو اب مل توبه توقع ہے کہ وال موجائگا فائده كيا بسوج، آخر توجى دا ناب اسد دوستی نادال کی ہے، جی کا زبال ہوجائے گا

ادرا فزوزی کے باوجود ایک داغ نظر آناچاہیے۔

قالت نے ایک فارسی غزل بن کما ہے۔

از ہر منیا و تاب امیدنظر منیت

ایر تشت پراز آنش سوزال برم دینے

ایر تین جمان کوروشن کردینے والے سورج سے مجھے کسی

بین جہان کوروش کردینے والے سورج سے مجھے کسی ضیا افروز نظر کیا مید نہیں حبب صورت مال یہ ہے تو اسے سورج نزسمجنا جا ہے ، جس سے ہر شے بین ارتقا د بالیدگی ہے ، مکہ یہ انگاروں سے بھرا ہو اایک تشت ہے اور اسے